دار الافتاء والقضاء
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 25996 نام عبداللہ امتی مطلوب عمومی

تاریخ 8/8/2015 پتہ ممبی

رابطہ نمبر موضوع جائز ناجائز

ای میل کاتب

زید مسجد/ عبادت خانے کا خادم ہے، مسجد/ عبادت خانے کے باہر چپل وغیرہ کي نگراني پر مامور ہے، اسي طرح اس کے ساتھ سکیوریٹي کمپني کا پہرہ دار الگ سے راہ گیروں اور مسجد/ عبادت خانے میں آمد ورفت کرنے والوں پر نگاہ رکھنے کے لیے مقرر ہے، تو کیا زید اور سکیورٹي گارڈ کے لیے مسجد/ عبادت خانے کي جماعت ترک کرنے کي گنجائش ہے؟ جماعت ترک کرنے کا گناہ ان حضرات کو ہوگا یانہیں؟

الجواب حامداومصليا

سکیورٹی گارڈ مسجد میں آمدورفت کرنے والوں کی نگرانی کی وجہ سے جماعت کی نماز کو ترک کرسکتا ہے، جبکہ خادم کو چاہئے کہ وہ فرض نماجماعت کیساتھ ایسی جگہ ادا کرنے کا اہتمام کرے کہ ادائیگی فرض کے بعد اس کو اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں سہولت ہو۔

وفی الدرالمختار:(فتسن أوتجب)ثمرته تظهرفی الاثم بترکهامرة (علی الرجال العقلاء البالغين الأحرار القادرين على الصلاة بالجماعة من غيرحرج)اه

وتحته فی الشامية:(قول من غيرحرج)قيدلكونهاسنة مؤكدة أوواجبة ،فبالحرج يرتفع الاثم ويرخص فی ترکها اه (ج١ ص٥٥٤)والله اعلم بالصواب

شفیع اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۱۰/ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱ ذوالقعدہ

نائب رئیس

رئیس

دار الافتاء

25996

27-8-2015